جلد ۵۳/۱۸ | یکم ہجرت ۱۳۴۳ھش | ۱۸ ذوالحجہ ۱۳۸۳ھ | یکم مئی ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۰۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۳۰ راپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰہم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کو حقیقی راحت اور آسائش کیلئے رُو بخدا ہونا چاہیئے

خدا تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور اس کے سوا کسی اور پر بھروسہ نہ کریں

"مومن کو حقیقی راحت اور آسائش کیلئے رُو بخدا ہونا چاہیئے۔ جو مومن آسائش کی زندگی چاہتے ہیں وہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور اس کے سوا کسی اور پر بھروسہ نہ کریں یقیناً یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں پر بھروسہ کرنے والے کو سچا خیر خواہ نہ پائیں گے۔ مجھے خیال آتا ہے کہ حضرت مسیح نے جب دیکھا کہ صلیب کا واقعہ ٹلنے والا نہیں تو ان کو اس امر کا بہت ہی خیال ہوا کہ یہ موت لعنتی موت ہوگی۔ پس اس موت سے بچنے کے لئے انہوں نے بڑی دعا کی۔ دل بریاں اور چشم گریاں سے انہوں نے دعا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آخر وہ دعا قبول ہوگئی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ فسمع لتقواہ۔ ہم کہتے ہیں کہ جیسے پہلے مسیح کی دعا سنی گئی ہماری بھی سنی جاوے گی۔ مگر ہماری دعا اور مسیح کی دعا میں فرق ہے۔ اس کی دعا اپنی موت سے بچنے کے لئے تھی اور ہماری دعا دنیا کو موت سے بچانے کے لئے۔ ہماری غرض اس دعا سے اعلائے کلمۃ الاسلام ہے۔ احادیث میں بھی آیا ہے کہ آخر مسیح ہی کی دعا سے فیصلہ ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۲۷، ۳۲۸)

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم صاحبزادہ محمد طیب صاحب لطیف ابن حضرت سید عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ ان کے گردے کا اپریشن میو ہسپتال میں ہوگیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے کامیاب رہا الحمد للہ۔

صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان اور جماعت کے دیگر مخلصین سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ جمیل لطیف ابن صاحبزادہ محمد طیب صاحب لطیف دارالصدر غربی ربوہ

ضروری اطلاع } کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سالانہ امتحان برائے مربیان کے لئے ۱۰ مئی کی بجائے اب ۷ جون بروز جمعہ (اتوار) کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ "آئینہ کمالات اسلام" (حصہ اردو) اور "الوصیت" ہر دو کتب بطور نصاب مقرر ہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

تربیتی اجتماع مجلس انصار اللہ ربوہ احمد نگر چنیوٹ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۶ راپریل کو ہونے والا تربیتی اجتماع بعض وجوہ سے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب حضرت صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے اجتماع ۳ رمئی کو سابقہ پروگرام کے مطابق دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ہوگا۔ تمام انصار اللہ صاحبان عصر کی نماز ٹھیک چار بجے اجتماع کی جگہ پر ہی مل کر ادا فرمادیں۔ نماز کے بعد اجتماع کی کارروائی شروع ہو جائے گی۔ زعماء صاحبان مختلف اوقات میں ۳ رمئی کے اجتماع کی یاددہانی کراتے رہیں۔

(زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

شکریہ احباب

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری صحت اب بہتر ہے۔ ۹ راپریل کو تانگہ کے الٹ جانے سے جو حادثہ پیش آیا تھا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے حفاظت فرمائی۔ صرف پاؤں اور ٹخنے پر چوٹ آئی تھی تاہم اس تکلیف کے باعث مجھے تین ہفتہ تک صاحب فراش رہنا پڑا۔ اور پٹی ہوتی رہی۔ احباب نے دعاؤں سے بہت امداد فرمائی۔ عیادت کے لئے آنے والے بزرگوں بھائیوں اور بہنوں نیز خطوط کے ذریعہ اظہار محبت کرنے والے دوستوں کا بھی بہت بہت ممنون ہوں۔ ان سب کے لئے دعاگو ہوں جزاھم اللہ خیراً۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب میں نے حسب معمول بعد نماز فجر سیر کے لئے جانا شروع کر دیا ہے۔ اور اب پھر چلنے پھرنے میں کوئی خاص دقت نہیں ہے وللہ الحمد رب العالمین

لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام امتحان

"لیکچر سیالکوٹ" اور دوسرا سیپارہ معہ ترجمہ کا امتحان ۷ جون صبح ۸ بجے ہر مقامی لجنہ میں لیا جائے گا۔ تمام لجنات جلد از جلد امتحان میں شامل ہونے والی مستورات کی تعداد سے مطلع کریں۔ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

وقف جدید ایک اہم تحریک ہے

امراء کرام وصدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وقف جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی اپنی جماعتوں کے وعدہ جات کی فہرستیں جلد روانہ فرمادیں۔ اسی طرح وصول شدہ چندے جلد روانہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظم مالی وقف جدید)

مسعود احمد پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم مئی ۶۲ء

غیر مسلم ممالک میں تبلیغِ اسلام

آج بعض درد دل رکھنے والے مسلمانوں کے دلوں میں مغربی تہذیب کی اسلام پر یلغار دیکھ کر یہ جذبات ابھرتے نظر آتے ہیں کہ اسلام کو اس یلغار سے کس طرح بچایا جائے۔ چنانچہ اس ضمن میں بعض علماء نے کچھ اقدام کیا بھی ہے۔ مثلاً مولوی ابوالحسن ندوی وغیرہ علماء نے اس غرض کے لئے عرب ممالک اور یورپ کے دورے بھی کئے ہیں اور یورپ میں ایک مجلس کا قیام بھی معرض وجود میں لایا گیا ہے۔

یہاں تک تو ان لوگوں کا کام مستحسن کہا جا سکتا ہے مگر افسوس ہے کہ ان لوگوں میں سے مثلاً مولوی ابوالحسن ندوی اور مودودی ایسے لوگ کئی باتوں میں ابھی خام خیالیوں میں مبتلا ہیں چنانچہ ہم نے چند روز ہوئے اسی قسم کے ایک عالم کہلانے والے مولوی عزیز زبیدی صاحب کے فلسفہ اتحاد بین العلماء کے متعلق عرض کیا تھا کہ بجائے تبلیغ و اشاعت اسلام کے یہ لوگ پہلے چاہتے ہیں کہ جو لوگ یورپ وغیرہ دوسرے غیر اسلامی ممالک میں اشاعتِ اسلام کا کام کر رہے ہیں ان کا قلع قمع کیا جائے۔ مثلاً عزیز زبیدی صاحب اپنے ایک مضمون مطبوعہ "ایشیا" میں لکھتے ہیں:۔

"باقی رہا یہ سوال کہ مرزائیوں نے عیسائیوں میں کام کیا ہے؟ ہم پوچھتے ہیں کہ احمد مجتبیٰ کا کام کیا ہے یا مرزا غلام احمد کا کیا ہے؟ اگر ان میں کسی بدنصیب کو صلیب سے نجات دلائی ہے تو اس کے گلے میں طوق مرزا غلام احمد کا ڈالا ہے یا رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا؟ ایسے مسلمان کو کے مکہ مدینہ کی راہ دکھائی ہے یا ربوہ اور قادیان کی؟"

(ایشیا ۲۲/۴ ص ۱۳)

یعنی زبیدی صاحب اس کا انکار تو نہیں کر سکے کہ احمدی غیر مسلموں میں اور غیر ممالک میں تبلیغ و اشاعت کا کام کرتے ہیں کیونکہ اس کا انکار کرنا ممکن نہیں تھا تاہم اپنی ندامت مٹانے کے لئے یہ الزام تراشتے ہیں کہ احمدی جن عیسائیوں کو مسلمان بناتے ہیں ان کو نعوذ باللہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام نہیں بلکہ حضرت مرزا غلام احمد کا غلام بناتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ہذہ الخرافات۔ یہ صاحب مولوی اور عالم کہلاتے ہیں مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف تو اٹھا کر دیکھتے بھی نہیں اور منہ زبانی اعتراض کر دیتے ہیں ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ کاش یہ دوست اپنے عالم ہونے کی لاج اسی طرح رکھ سکیں کہ احمدیت کا غور سے مطالعہ کر کے اس پر اعتراض کریں۔ اور اس طرح ان لوگوں سے شرمندہ نہ ہوں جو تھوڑی سی واقفیت احمدیت سے رکھتے ہیں۔ مولوی صاحب مسیح موعود علیہ السلام کے چند اشعار ہیں ملاحظہ فرمالیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ است برہانِ محمدؐ

اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

مولوی صاحب اگر آپ ایک چھوٹی سی تصنیف بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مطالعہ فرمائیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اسلام کی تاریخ میں ایک شخص بھی ایسا نہیں ہوا جس نے صحیح معنوں میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کو اس سوز و گداز اور انتہائے جذبہ عشق سے دنیا کے سامنے پیش کیا ہو جس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش کیا ہے۔

ذرا غور فرمائیے کیا وہ جماعت ایسے انسان کو مامور من اللہ مان کر اسلام سے ایک انچ بھی پرے ہٹ سکتی ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ احمدیت پر اعتراض نہ کریں مگر ایسے بے سر و پا بیانات دے کر اپنی علمیت کا پردہ تو چاک نہ کریں۔

آج بے شک آپ کے دل میں بھی تبلیغ و اشاعت دین کے لئے اہلِ علم حضرات کے اتحاد کا خیال پیدا ہوا ہے۔ ہم اس خیال کی قدر کرتے ہیں۔ مگر آپ یقین جانئے کہ آپ لوگوں میں کبھی اتحاد نہیں ہو سکتا جب تک آپ احمدیت اور جماعتِ احمدیہ کی تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی مساعی کو نظر انداز کرتے رہیں گے اور انصاف نہ کریں گے اسلام کو ایسی غلط بیانیوں اور اشتعال انگیزیوں سے کبھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا بلکہ الٹا سخت خسارہ ہو سکتا ہے۔ احمدیت کا تو اس سے کچھ نہیں بگڑتا آپ کا اپنا ایمان ہی ضائع جاتا ہے ؎

جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

آج آپ کو غیر مسلم ممالک میں اسلام کی اشاعت کا خیال پیدا ہوا ہے۔ خیر۔ یہ بھی غنیمت ہے لیکن آئیے اپنی معلومات میں اضافہ کے لئے مندرجہ ذیل اقتباس ملاحظہ فرمائیے:۔

"میں رسالہ فتح اسلام میں کسی قدر لکھ آیا ہوں کہ اسلام کے ضعف اور غربت اور تنہائی کے وقت میں خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تا میں ایسے وقت میں جو اکثر لوگ عقل کی بداستعمالی سے ضلالت کی راہیں پھیلا رہے ہیں اور روحانی امور سے رشتہ مناسبت بالکل کھو بیٹھے ہیں اسلامی تعلیم کی روشنی ظاہر کروں۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ اب وہ زمانہ آ گیا ہے کہ اسلام اپنا اصلی رنگ نکال لائے گا اور اپنا وہ کمال ظاہر کرے گا جس کی طرف آیت لیظہرہ علی الدین کلہ میں اشارہ ہے سنت اللہ اسی طرح واقع ہے کہ خزائن معارف و دقائق اسی قدر ظاہر کئے جاتے ہیں جس قدر ان کی ضرورت پیش آتی ہے۔ سو یہ زمانہ ایک ایسا زمانہ ہے جو اس نے ہزارہا عقلی مفاسد کو ترقی دے کر اور بے شمار معقولی شبہات کو منصۂ ظہور لا کر بالطبع اس بات کا تقاضا کیا ہے کہ ان اوہام و اعتراضات کے رفع دفع کے لئے فرقانی حقائق و معارف کا خزانہ کھولا جائے۔ بے شک یہ بات یقینی طور پر ماننی پڑے گی کہ جس قدر حق کے مقابل پر اب معقول پسندوں کے دلوں میں اوہام باطلہ پیدا ہوئے ہیں اور عقلی اعتراضات کا ایک طوفان برپا ہوا ہے اس کی نظیر کسی زمانہ میں پہلے زمانوں میں سے نہیں پائی جاتی۔ لہذا ابتداء سے اس امر کو بھی کہ ان اعتراضات کا براہین شافیہ و کافیہ سے بحوالہ آیات قرآن مجید بکلی استیصال کر کے تمام ادیان باطلہ پر فوقیت اسلام ظاہر کر دی جائے اسی زمانہ پر چھوڑا گیا تھا کیونکہ پیش از ظہور مفاسدان مفاسد کی اصلاح کا تذکرہ محض بے محل تھا۔ اسی وجہ سے حکیم مطلق نے ان حقائق اور معارف کو اپنی کلام پاک میں مخفی رکھا اور کسی پر ظاہر نہ کیا جب تک کہ ان کے اظہار کا وقت آ گیا۔ ہاں اس وقت کی اس نے پہلے سے اپنی کتاب عزیز میں خبر دے رکھی تھی جو آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ میں صاف اور کھلے کھلے طور پر مرقوم ہے۔ سو اب وہی وقت ہے اور ہر ایک شخص روحانی روشنی کا محتاج ہو رہا ہے سو خدا تعالیٰ نے اس روشنی کو دیکر ایک شخص کو دنیا میں بھیجا وہ کون ہے؟ یہی ہے جو بول رہا ہے۔۔۔۔۔۔ اس سے زیادہ اور کونسی سخت معصیت ہوگی کہ ساری قوم دیکھ رہی ہے کہ اسلام پر چاروں طرف سے حملے ہو رہے ہیں اور وہ وبا پھیل رہی ہے جو کسی آنکھ نے پہلے اس سے نہیں دیکھی تھی۔ اس نازک وقت میں ایک شخص خدا تعالیٰ کی طرف سے اٹھا اور چاہتا ہے کہ اسلام کا خوبصورت چہرہ تمام دنیا پر ظاہر کرے۔ اور اس کی راہیں مغربی ملکوں کی طرف کھولے۔۔۔۔۔ بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ یورپ اور امریکہ نے اسلام پر اعتراضات کرنے کا ایک بڑا ذخیرہ پادریوں سے حاصل کیا ہے اور ان کا فلسفہ اور طبعی بھی ایک الگ ذخیرہ نکتہ چینی کا رکھتا ہے۔ میں نے دریافت کیا ہے کہ تین ہزار کے قریب حال کے زمانہ نے وہ مخالفانہ باتیں پیدا کی ہیں جو اسلام کی نسبت بصورت اعتراض سمجھی گئی ہیں حالانکہ اگر مسلمانوں کی لاپرواہی کوئی نتیجہ پیدا نہ کرے تو ان اعتراضات کا پیدا ہونا اسلام کے لئے کچھ خوف کا مقام نہیں بلکہ ضرور تھا کہ وہ پیدا ہوتے تا اسلام اپنے

(باقی ص۶ پر)

ہم کو خدا نے حکم دیا ہے

ہم کو خدا نے حکم دیا ہے — ہم کو مکلف اس نے کیا ہے
بھیجا اس نے اپنا مسیحا — جس نے ہم سے عہد لیا ہے
جس میں اس نے سانس ہے پھونکی — وہ مُردہ بھی ہے تو جیا ہے
اُدھڑ گیا تھا جامۂ ہستی — ٹانکا ٹانکا اس نے سیا ہے

ہم بھی ہیں تنویر نشے میں
ہم نے بھی اک جام پیا ہے

انبیاء کا کعبۂ مقصود ——— بیت المعمور

حضرت ادریسؑ کے متعلق جدید تحقیق

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے افادۂ روحانی کے لئے تعمیر ہوا وہ وادیٔ بکہ میں ہے۔ وہ اقوام عالم کے لئے برکت والا مقام اور موجب ہدایت ہے۔ اس میں کئی روشن نشانات ہیں۔ (مثلاً) مقام ابراہیم ہے۔ جو اس میں داخل ہو وہ امن میں آجاتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ اس گھر کا حج کریں۔ (آل عمران ۹۷-۹۸)

کعبۃ اللہ کو دوسری جگہ بیت العتیق کہا گیا ہے۔ یعنی قدیم ترین گھر اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر انبیاء کا کعبۂ مقصود تھا۔

سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے اس کی بنیاد رکھی۔ پھر آدمؑ کے بیٹے شیثؑ نے اس کی تعمیر میں حصہ لیا۔ پھر حضرت ابراہیمؑ اور ان کے پاکباز بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ نے اسے اس کی اصل بنیادوں پر دوبارہ تعمیر کیا۔ یہاں خدا تعالےٰ کے پاکباز نبی فریضۂ حج کے لئے آتے رہے اور روحانی مجاہدات کے فیوض سے اپنے دامن بھر کر واپس جاتے رہے۔ اور بعض نے یہیں اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ حدیث میں آیا ہے

"جب کسی نبی کی امت ہلاک ہو جاتی تو وہ مکہ میں آجاتا اور یہیں اپنے ساتھیوں کے ساتھ مصروف عبادت ہو جاتا۔ حتیٰ کہ یہیں وفات پا جاتا۔"

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں:۔

"ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مدینہ کے درمیان جا رہے تھے کہ ہم ایک جنگل میں سے گزرے تو آنحضرت صلعم نے پوچھا کہ یہ کونسا جنگل ہے۔ ہم نے عرض کی کہ یہ ازرق کا جنگل ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں گویا اب موسےٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں۔ پھر دوسرے جنگل میں پہونچے تو آپؐ نے فرمایا کہ میں یونس علیہ السلام کو سرخ اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں۔ وہ اس جنگل میں لبیک کہتے ہوئے جا رہے ہیں۔" (مسلم احوال الانبیاء)

خدا تعالےٰ کے دو مقدس نبیوں کے حج کا یہ ایک کشفی نظارہ تھا۔ جو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھلایا گیا۔

روایت ہے کہ "بنو اسرائیل کی ایک قوم مکہ آئی۔ جب وہ ذی طویٰ میں پہونچے تو احتراماً انہوں نے اپنے جوتے اتار لئے"

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ "حواریوں نے حج کیا۔ اور وہ حرم کی تعظیم میں ننگے پاؤں چلے"۔

ابن خلدون نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام بنی اسرائیل کے ایک طائفہ کے ساتھ مکہ معظمہ تشریف لائے۔

یہ روایات محض خوش عقیدگی پر مبنی نہیں ہیں۔ گزشتہ سال حج سے پیشتر راقم الحروف نے ایک مضمون میں وہ تاریخی شواہد درج کئے تھے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کعبۃ اللہ قدیم ترین معبد ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے نبیوں کا کعبۂ مقصود۔ یہ مضمون الفضل میں "وادیٔ مکہ میں خدا کا پہلا گھر" کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔

موجودہ مضمون میں خاکسار کو اس تحقیق کے بعض ایسے گوشے نمایاں کرنے ہیں۔ جن کی طرف پہلا مضمون لکھتے وقت میری توجہ نہیں تھی۔

قرآن کریم میں حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ادریسؑ کا ذکر اکٹھا آتا ہے چنانچہ قرآن کریم میں دو جگہ پر حضرت ادریسؑ کا ذکر آیا ہے۔ ایک تو سورۂ مریم آیت ۵۸-۵۵ میں اور دوسرے سورۂ انبیاء آیت ۸۶ میں۔ دونوں جگہ حضرت اسمٰعیلؑ کے ذکر کے بعد حضرت ادریسؑ کا ذکر آتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ادریسؑ میں کوئی گہری مشابہت ہے

حضرت ادریس حضرت آدمؑ کی ساتویں پشت میں قدیم ترین نبی ہو گزرے ہیں۔ ان کا نام توریت میں حنوک آیا ہے۔ انکشافات اثریہ کی شہادتوں یعنی الواح بابل میں طوفان سے پیشتر کی دس بزرگ شخصیتوں کا ذکر ہے۔ ان میں سے ایک کا نام آج سے ۲½ ہزار سال پیشتر کے ایک یونانی مورخ برِوسس نے Ekedorachus لکھا ہے۔

محققین کہتے ہیں کہ اس سے حنوک[1] مراد ہیں۔ ظاہر ہے کہ ادریس نام کی یہ عربی صورت ہے۔ عربوں میں حضرت حنوک کا حقیقی نام مشہور تھا۔ وہی قرآن حکیم میں دیا ہے۔

تورات میں لکھا ہے کہ حنوک غائب ہو گئے (پیدائش $\frac{5}{24}$) اس غیبت میں وہ کہاں تھے؟ یہ ایک راز تھا۔ یہود یہ سمجھنے لگے کہ وہ آسمان پر اٹھا لئے گئے آج سے دو ہزار سال پیشتر صحف حنوک کے نام سے کتابیں لکھی گئیں۔ بعض میں لکھا ہے کہ وہ آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ بعض جگہ لکھا ہے کہ حنوک زمین کے کناروں کی طرف منتقل ہو گئے[2] (صحیفہ حنوک ۲۰۰۵) "اسرار حنوک" کتاب میں لکھا ہے کہ بالآخر وہ اسی زمین پر فوت ہو گئے

زمین کے منتہی سے کیا مراد ہے؟ انجیل میں لکھا ہے کہ "جنوب کی ملکہ سبا زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سے فیضیاب ہونے کے لئے آئی" (متی $\frac{12}{42}$) زمین کے کنارے سے مراد جزیرہ عرب کی سرزمین ہے صحیفہ حنوک میں ہے کہ متوسالح اپنے باپ کو ملنے کے لئے عرب کے کناروں تک گئے۔ وہاں انہیں حنوک ملے۔

ظاہر ہے کہ حضرت ادریسؑ عرب میں آگئے تھے۔ اب عرب میں وہ کونسی جگہ پر آئے؟ یہ امر پھر ایک راز ہے۔

وادیٔ قمران کے غاروں سے جو صحائف نکلے ہیں۔ ان میں سے ایک صحیفہ میں حنوک کے حالات ملے ہیں[3] ان حالات میں لکھا ہے کہ حنوک جس جگہ منتقل ہوئے وہ اسی دنیا میں تھی۔ (آسمان پر نہیں تھی) اس کا نام اچھی طرح پڑھا نہیں گیا۔ بعض حروف کا اشتباہ ہے۔ کیونکہ عبرانی قدیم میں بعض حروف باہم ملتے جلتے ہیں۔

گاسٹر نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔
unfortunately the name of the land can not be

---

1. Bible and spade by Stepen L. Caiger page 26
2. The Scripture of the dead Sea Sect by Gaster Page 340 Note 10
3. More light on the Dead Sea Scrolls by Burrows Page 387

تعمیر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ
احباب جماعت سے تعاون کی اپیل

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

شوریٰ مجلس خدام الاحمدیہ کے فیصلہ کے مطابق مرکز کی طرف سے پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ تعمیر دفتر کا کام جلد از جلد شروع کر دیا جائے۔ تعمیر کی راہ میں بعض مشکلات ہیں جن کی وجہ سے دیر ہو رہی ہے۔ جن میں سے ایک تجربہ کار اوورسیر کا نہ ملنا ہے۔ اگر کوئی احمدی بھائی جو تعمیرات کا تجربہ رکھتے ہوں چار یا چھ ماہ اس خدمت کے لئے وقف کریں تو خدمت کے ثواب کے علاوہ مقررہ تنخواہ بھی دی جائے گی۔ یہ کام چھٹی لے کر بھی کیا جا سکتا ہے۔ احمدی اوورسیروں سے درخواست ہے کہ اس قومی کام کی طرف توجہ فرمادیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے گا۔

دوسری مشکل مالی ہے اس بارہ میں بھی احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ خدام الاحمدیہ کا ہال ربوہ میں ایک ہی پبلک ہال ہوگا۔ جو ساری آبادی کے فائدہ کے لئے ہوگا جہاں ربوہ کے سارے لوگ آکر مفید معلومات حاصل کر سکیں گے۔ یا اپنی دلچسپی کے کاموں میں حصہ لے سکیں گے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس کام میں دل کھول کر حصہ لیں۔ اور ہماری زیادہ سے زیادہ مالی امداد فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

احباب جماعت خصوصاً خدام سے یہ بھی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ یہ تعمیر اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہو۔ اور اللہ تعالےٰ اپنی جناب سے اس کی تکمیل کے سامان پیدا فرمائے والسلام

(مرزا رفیع احمد)

deciphered with certainty. (P.340 Note 15)

"یعنی حنوک کے مقامِ ہجرت کا نام یقینی صورت میں پڑھا نہیں جا سکا"

ایک دوسرے سکالر ملر بروز نے بایں الفاظ عبارت کو پڑھنے کی کوشش کی ہے حنوک کے بیٹے کے متعلق لکھا ہے۔

and he went to Farvaim Erechmat, and there he found Enoch.

متوسلح حنوک سے مشورہ کے لئے فاروئیم میں الرحمۃ جگہ پر گیا جہاں حنوک ان کو ملے۔

صحائف قمران میں واؤ اور نون بڑی حد تک مشابہ ہیں۔ "فاروئیم" جغرافیۂ قدیم میں کوئی جگہ نہیں اگر واؤ کی جگہ نون پڑھیں تو اسے ہم "فارانیم" بخوبی پڑھ سکتے ہیں۔ حنوک چونکہ فاران کے مقامِ الرحمۃ میں چلے گئے تھے اس لئے ان کے ایک بیٹے ان سے ملاقات کے لئے وہاں پہنچے۔ اسی صحیفہ میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے جنوب کے صحرا میں فاران ہے (کالم ۲۱) پھر اس صحیفہ سے یہ بھی ثابت ہے کہ حضرت ابراہیم کو ارضِ موعود کی حدود بتائی گئیں ان میں عرب بھی شامل ہے۔ فاران کا مقامِ الرحمۃ مکہ معظمہ ہے۔ عبرانی میں رحم کے معنے جہاں رَحِم کے ہیں وہاں رَحِیمہ کے معنی رحم والی یعنی عورت کے ہیں۔ الرّحمۃ وہ مقام ہے جسے قرآن حکیم میں ام القریٰ کہا گیا۔ یعنی بستیوں کی ماں۔ اسے اگر الرَّحْمَۃ پڑھیں تو اس کے معنے ہوں گے مقامِ رحمت۔ اور اگر اس کو الرِّحِمۃ پڑھیں تو اس کے معنے ہوں گے مرکزی مقام یعنی اُمّ القریٰ۔

ایک بہت بڑے سکالر جیمس منٹگمری نے اپنی کتاب "بائیبل اور عرب" میں لکھا ہے کہ "فاران عرب میں ہے۔ مدین۔ فاران تیمان اور گوشان حجاز کے مقامات ہیں" (ص۲۹)

ظاہر ہے کہ حنوک اپنی غیوبیت کے ایام میں بیابان فاران کے مرکزی شہر مکہ معظمہ میں تھے۔ لیکن مرورِ زمانہ کے باعث یہ مشہور ہوگیا کہ وہ آسمان پر چلے گئے۔

اب آئیے اس امر کی طرف کہ قرآن حکیم میں حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ادریسؑ کا اکٹھا ذکر کرنے میں کیا حکمت ہے؟ مذکورہ تحقیق کے پیشِ نظر مندرجہ ذیل مشابہتیں بالکل واضح ہیں۔

(۱) جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے فرزندِ اکبر کو فاران کے بیابان میں خدا تعالیٰ کے اوّلین گھر کے پاس چھوڑ آئے اسی طرح حضرت ادریسؑ کے والد کی زندگی میں ان کے فرزندِ اکبر نے اپنے قبیلہ سے منہ موڑ کر فاران میں مکہ معظمہ کا رخ کیا۔ یہاں آ کر شب و روز عبادت و ریاضت میں مشغول ہوگئے۔ دونوں پیغمبر چونکہ نامساعد حالات میں پروان چڑھے اور مصیبتوں کا شکار ہوئے اس لئے ان کے لئے "من الصابرین" کے الفاظ آئے ہیں۔ گویا اُن کی قدرِ مشترک صبر کو قرار دیا۔ صحیفہ حنوک میں لکھا ہے کہ حنوک کو کئی دفعہ معراج ہوا۔ وہ عالمِ ملکوت کی سیرِ روحانی سے فیضیاب ہوئے ورفعنٰہ مکاناً علیّاً کا جہاں یہ مطلب ہے کہ ان کو معراجِ روحانی ہوا اور بلند مقام ملا وہاں اس کے یہ معنے بھی ہیں کہ ایک اعلیٰ درجہ کے مکان کی طرف ان کا رخ ہوا۔ یہ مکان خدا تعالیٰ کا اوّلین گھر بیت اللہ ہے جس کے فیوض سے ادریسؑ نے روحانی مقامات کو جلد جلد طے کر لیا۔ قرآن حکیم میں دوسری جگہ بیت المعمور اور اس کی سقف المرفوع کا ذکر ہے۔ مکاناً علیّاً اور سقف المرفوع میں مناسبت ظاہر ہے۔

(۲) جس طرح حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ نے اپنی نسل میں سے ایک عظیم الشان پیغمبر کی بعثتِ مقدسہ کی دعا کی اور خبر دی۔ اسی طرح حضرت ادریسؑ وہ پہلے نبی ہیں جن کے متعلق حضرت مسیح علیہ السلام کے بھائی یہودا کہتے ہیں کہ حنوک نے دس ہزار قدسیوں والے ظہورِ خداوندی کی خبر دی تھی یہ خط نئے عہد نامہ میں شامل ہے۔

(خط یہودا ۱/۱۴)

(۳) حنوک کے متعلق تورات میں آتا ہے کہ وہ خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ اسکے مشابہ الفاظ حضرت اسمٰعیلؑ کے متعلق بھی آتے ہیں۔ تورات میں لکھا ہے "خدا اس لڑکے کے ساتھ تھا"۔ خدا کے ساتھ ساتھ ہونے سے مراد اس کی رضا کی راہوں پر چلنا ہے۔ تورات کے قدیم یونانی ترجمہ میں خدا کے ساتھ چلنے کی بجائے "خدا کو خوشنود کیا" کے الفاظ ہیں۔

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی مشابہتیں اور روحانی مناسبتیں ان دونوں پیغمبروں میں ہو سکتی ہیں لیکن بہرحال ان تینوں مشابہتوں سے بھی یہ امر واضح ہے کہ قرآن حکیم میں ان دونوں پیغمبروں کا اکٹھا ذکر کیوں کیا گیا۔

گزشتہ حج سے پیشتر راقم الحروف نے جو مضمون لکھا تھا اس میں کئی ایک پیغمبروں کے حج کا ذکر ہے اور ہندوستان کے بعض رشیوں کے زیارتِ کعبہ کا بھی حوالہ ہے۔ اب حضرت ادریسؑ کا اضافہ ہوگیا۔ کعبۃ اللہ چونکہ نسلِ ابراہیم بلکہ نسلِ آدم کا مرجع ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو فرمایا واذّن فی الناس بالحج اسلئے بہت سے انبیاء اس کے حج سے فیضیاب ہوئے اور ان میں سے بعض نامساعد حالات کے باعث یہ تڑپ اپنے دل میں لے کر اپنے مولا کے پاس چلے گئے۔

حالیؔ نے کعبۃ اللہ کے ارفع مقام کی

حدیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

اسلامی مؤذن کی آواز کا دلکش اور جاذب ہونا ضروری ہے

عن ابی محذورۃ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعجبہ صوتہ فعلمہ الاذان (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابی محذورۃؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو میری آواز پسند آگئی چنانچہ آپ نے مجھ کو اذان سکھلائی۔

تشریح:۔ اذان کے کلمات اور ترتیب قدرتی جاذبیت اور روحانی ترنم و سوز لئے ہوئے ہیں۔ یہ کلمات اسلام کے عقائد اور اخلاق کے بہترین خلاصہ پر مشتمل ہیں۔ یعنی حب اللہ حب الرسول۔ فریضہ نماز کی اہمیت اور اس کا بنیادی فلسفہ۔ امتِ اسلامیہ کی کامیابی و کامرانی کا وسیلہ نماز کے قیام سے ہے۔ یہ سب باتیں اذان میں آجاتی ہیں۔ مؤذن کی آواز جتنی بلند خوش لحن اور پُرسوز ہوگی اتنی ہی اس میں جاذبیت ہوگی۔ اگر اس قسم کے روحانی کلمات کو اچھی اور دلکش آواز سے ادا کیا جائے اور ان حروف کو ان کے اصلی مقامات (مخارج) سے ادا کیا جائے تو پھر یہ امر بجائے فرحت بخشنے کے روحانی اور ذہنی کوفت کا باعث بنتا ہے۔ اچھی آواز سے قدرتی طور پر بے نماز لوگوں کو نماز کی طرف رغبت ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت بلالؓ کی اذان میں اس قدر روحانی تاثیر اور سوز ہوتا تھا کہ سننے والوں پر آپ کی آواز سے رقت کا عالم طاری ہو جاتا۔ مؤذن جس کی بنیادی ڈیوٹی یہ ہے کہ وہ نماز کے وقت کی اطلاع اپنی بلند اور پُرسوز آواز سے محلہ کے تمام افراد کو پہنچائے اگر اس کی اذان میں یہ خصوصیات نہ ہوں تو کوشش کرنی چاہیئے کہ مندرجہ بالا خصوصیات کے حامل مؤذن کو اذان دینے کی ڈیوٹی پر لگایا جائے اور آواز کو مشق سے عمدہ بنایا جائے۔

(مرسلہ شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

درخواستِ دعا

(۱) بندہ ایک اپریشن کے سلسلہ میں لاہور میو ہسپتال میں داخل ہے۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان اور دیگر احباب اپریشن کی کامیابی اور جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار سلطان احمد مجاہد معلم وقف جدید)

(۲) میری اہلیہ صاحبہ بڑی مدت سے ضعفِ جگر کی بیماری میں مبتلا چلی آ رہی ہے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (غلام حسین مشتاق چاہ اسمٰعیلا والا [illegible] ضلع ڈیرہ غازیخاں)

(۳) خاکسار کی والدہ محترمہ کی آنکھوں کا اپریشن ہو رہا ہے۔

تمام احباب کرام سے درخواست ہے کہ اپریشن کی ہر لحاظ سے کامیابی کے لئے درد دل سے دعا فرما کر ممنون فرماویں۔

خاکسار نذیر احمد سیالکوٹی
معتمد علاقائی
مسجد نور۔ مری روڈ۔ راولپنڈی

م کتنی سچی تصویر ان دو اشعار میں کھینچی ہے ع

وہ دنیا میں گھر سب سے پہلا خدا کا
خلیل ایک معمار تھا جس بنا کا
ازل میں مشیّت نے تھا جس کو تاکا
کہ اس گھر سے اُبلے گا چشمہ ہُدیٰ کا

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

ہر ایک پہلو سے چمکتا ہوا نظر آتا لیکن ان اعتراضات کا کافی جواب دینے کے کسی منتخب آدمی کی ضرورت ہے جو ایک دریا معرفت کا اپنے صدر منشرح میں موجود رکھتا ہو جس کے معلومات کو خدا تعالےٰ کے الہامی فیض نے بہت وسیع اور عمیق کر دیا ہو۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۵۱۴ تا ۵۱۷)

ازالہ اوہام حصہ دوم جس کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے ماہ مبارک ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۸ھ میں شائع ہوئی تھی اور آج ماہ مبارک ذی الحجہ سنہ ۱۳۸۳ھ ہے گویا ۷۵ سال ہوئے ہیں۔ اور ان ۷۵ سالوں میں مغربی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کی مہم آج اس شان کو پہنچ گئی ہے کہ آپ لوگ اس کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لینا چاہتے ہیں۔

آج مغربی ممالک۔ افریقہ اور دوسرے ممالک میں جو احمدی اسلامی مشن قائم ہوئے اور جو سینکڑوں کی تعداد میں مساجد تعمیر ہوئی ہیں اور کئی غیر زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں زیادہ تر یہ کام اس عرصہ کے آخری حصہ میں ہوا ہے جب یہ کام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے "تحریک جدید" کے سپرد کیا اور اسکی رہنمائی فرمائی ہے یکم مئی سنہ ۱۹۶۴ء کو "تحریک جدید" کا ہفتہ منایا جا رہا ہے اور انشاء اللہ امید ہے کہ اسی دوران میں یہ مہم کئی منزلیں آگے بڑھ جائیگی۔

اذکروا موتٰکم بالخیر

برادرم عبدالمجید خان مرحوم

— ۲ —

از مکرم منظور احمد خاں صاحب دارالصدر شرقی۔ ربوہ

اسی طرح عزیز مرحوم کے لندن جانے سے قبل احمد نگر کی زندگی کے حالات اور عزیز کی خدمت سلسلہ کے بارے میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مورخہ ۱۱ اپریل کے الفضل میں عزیز مرحوم کے "ذکر خیر" کے عنوان سے اسی قسم کے نیک اور محبت بھرے جذبات کا اظہار فرما چکے ہیں۔

فجزاہم اللہ احسن الجزاء

پیارے عبدالمجید! میں تیری کس کس خوبی کا تذکرہ کروں تیرا سلسلہ کی کتب اور مسائل اسلامی سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق صوم وصلوٰۃ کی سختی سے پابندی۔ والدین کی خدمت اور فرمانبرداری۔ بہنوں اور بھائیوں سے حسن سلوک۔ دیگر عزیزوں اور رشتہ داروں سے محبت اور شفقت۔ اپنے پرائے دوستوں سے اخلاق اور خوش خلقی سے پیش آنا تیری خوبی تھی۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ پچاس ساٹھ روپے ماہوار سے یکلخت ترقی کر کے اگر کوئی شخص ہزار بارہ سو روپے ماہوار پر پہنچ جاتا ہے تو اس کے غرور نخوت اور خود پسندی کی انتہا نہیں رہتی۔ روپے کی فراوانی کا کچھ عجیب سا نشہ چڑھ جاتا ہے مگر برادرم عبدالمجید خان ان باتوں سے بالاتر تھا گزشتہ نومبر میں چند یوم کے لئے ربوہ اور احمد نگر میں آنا ہوا تو ہر دوست کو اس کے پاس جا جا کر خود بڑے اخلاص اور محبت سے ملتا رہا ہر چھوٹے بڑے سے بڑی خندہ پیشانی سے ملاقات ہوتی اور ان کی معلومات میں دلچسپی اضافہ کرتا ہوا لندن واپس چلا گیا مگر آہ! اس کے بعد لندن کی آب و ہوا اسے راس نہ آئی

۲۴ - فروری کی صبح کو بیدار ہوتے پر جب اس کے چھوٹے بھائی عبداللطیف خان نے ڈیوٹی پر جانے سے قبل دریافت کیا۔ کیوں بھائی جان! آج آپ ڈیوٹی پر جانے کے لئے تیار نہیں ہوتے تو ٹانگوں میں معمولی کمزوری اور درد کا اظہار کیا اور ساتھ ہی کہا تم چلے جاؤ میں آج آرام کروں۔ اس کے چلے جانے کے بعد سارا دن بے چینی اور گھبراہٹ میں گزارا۔ شام کو چھوٹے بھائی کے آنے پر ڈاکٹر کو بلایا اس نے معمولی انفلوئنزا کا حملہ کہا اور دوائی دے کر چلا گیا لیکن رات کو اور دوسرے دن شام تک تکلیف میں کمی کی بجائے زیادتی ہی ہوتی گئی۔ اگرچہ بار بار ڈاکٹر کو بلایا جاتا رہا

بالآخر ۲۰ فروری کی رات کو ایمرجنسی ڈاکٹر کو بلایا گیا اس نے دیکھ کر پہلے تو وارڈ کے ڈاکٹر کی تشخیص اور علاج سے اتفاق کیا اور کچھ مزید دوائی دے کر چلا گیا مگر تھوڑی دیر کے بعد خود ہی واپس آیا اور غیر یقینی علاج اور دوائی کا اظہار کیا اور فوراً ہسپتال لے جانے کا فیصلہ کر کے ایمبولینس منگوانے کا بندوبست کیا۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد اس کا چھوٹا بھائی اسے ہسپتال لے گیا ہسپتال کے ڈاکٹر نے جب اسے دیکھا تو مایوسی کا اظہار کیا اور ساتھ ہی آکسیجن دینے کا بندوبست کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا اور جلد ہی اسے آکسیجن بکس میں ڈال دیا۔ مگر آہ! اب تو اس کا وقت پورا ہو چکا تھا۔

ع الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ بھی نہ دوا نے کام کیا

اور برادرم عبدالمجید نے ۲۵، ۲۶ فروری کی درمیانی رات ۲ بجے کے قریب اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت لندن نے اس موقعہ پر جس للّٰہی محبت کا سلوک کیا وہ ہمیشہ یاد رہے گا اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں عزیز کی دلداری پر اپنے خلوص کا اظہار فرمایا جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔ اے میرے مولا! ہم سمجھتے ہیں کہ میرا اچھا بھائی جس طرح اپنی جماعت کے حلقہ میں اور اپنے دوستوں اور عزیزوں میں اپنی عمدہ سیرت اور اخلاق حسنہ کے لحاظ سے مقبول تھا تو بھی اس کے نیک کاموں سے اتنا راضی ہوا کہ اسے عین عنفوان شباب میں ہی اپنے پاس بلا لیا جس طرح بظاہر تو نے اس کا انجام بخیر فرمایا کہ کہاں لندن اور کہاں ربوہ کا بہشتی مقبرہ۔ مگر خلاف توقع اور ناسازگار حالات کے باوجود تو نے اس کے جنازہ کو بھی صحیح سلامت حالت میں دکھا کر اسے بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہونے کی سعادت بخشی اور سینکڑوں مخلصین کی دعاؤں سے اسے نواز کر ہمارے زخمی دلوں کو سکینت عطا فرمائی

پیارے مولا! اس کی عقبیٰ کی زندگی کا انجام اس دنیوی زندگی سے بھی بڑھ کر بخیر فرمایا۔ کہ وہ تیرا بندہ اور تیرے مسیح موعود علیہ السلام کے غلاموں کا غلام تھا اور یہ محض تیرا فضل اور کرم تھا اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ سے اس کی للّٰہی محبت تھی کہ جو ہزاروں میلوں کی دوری سے اس کے بدن کو حضرت صاحبزادہ صاحب کے قدموں میں ہی دفن کرنے کے لئے اسے بہشتی مقبرہ ربوہ میں کھینچ لائی ——— مولا! مرحوم

کی نوجوان بیوہ پر اور اس کی دو ننھی ننھی یادگاروں پر جو ایک تین سالہ بچی اور ایک نو ماہ کے بچہ کی صورت میں تو نے اسے عطا فرمائی تھیں اپنے افضال اور رحمتوں کی بارش برسا اور ان کا ہر حال میں آپ حافظ و ناصر ہو۔

مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرما اور اس کی تربت پر شب و روز اپنے انوار کی بارش برسا۔ آمین۔

اے میرے آسمانی آقا! مرحوم کے بوڑھے والدین اور بھائی بہنوں کو صبر جمیل عطا فرما اور مرحوم کے نیک عمل اور اسوہ کے دین کو دنیا پر ہر حال میں مقدم رکھنے کے پاکیزہ جذبہ کو ہمارے لئے مشعل راہ بنا کہ ہم بھی تیری رضا کو اس دنیا اور آخرت میں حاصل کر کے اپنی زندگی کے حقیقی مقصد کو پالیں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

گوجرہ میں مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور کا کامیاب تربیتی اجتماع

مورخہ ۱۲،۱۱ اپریل کو مسجد احمدیہ گوجرہ میں مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور کا تربیتی اجتماع منعقد ہوا جس میں ضلع لائل پور کی متعدد جماعتوں کے انصار اور خدام کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔

پہلا اجلاس ۱۱ اپریل بعد نماز ظہر ۲½ بجے شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے فرمائی تلاوت قرآن مجید اور عہد دہرانے کے بعد محترم شمس صاحب نے اجتماع کا افتتاح فرمایا اور اس موقعہ پر سورۃ فاتحہ کی لطیف تشریح بیان فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات میں سے بیعت کی حقیقت کے متعلق اقتباسات پڑھ کر سنائے بعد ازاں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے خلافت کی برکات پر عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی اور بتایا کہ مسلمانوں کی ہر قسم کی ترقیات کا راز خلافت کے ساتھ وابستگی میں ہے آپ کی تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی جلسہ سالانہ ۶۳ء کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا جس میں آپ نے تحریک جدید کی اہمیت اور اس بابرکت تحریک کے ذریعہ اکناف عالم میں اسلام کی روز افزوں ترقی کا ذکر کیا ہے

دوسرا اجلاس رات کے آٹھ بجے محترم مولانا شمس صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی اس تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا جو آپ نے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۶۳ء کے اختتام پر بمقام ربوہ فرمائی تھی اور جس میں آپ نے جماعت کو تلقین فرمائی تھی کہ ہمیں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اشاعت اسلام کی خاطر بڑی سے بڑی قربانیاں کرنی چاہئیں۔

اس کے بعد محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے سیرۃ خاتم النبیین کے موضوع پر نہایت فاضلانہ تقریر فرمائی۔ مکرم قاضی صاحب کی عارفانہ تقریر سننے کے بعد بعض صاحب ذوق غیر از جماعت احباب نے اس تاثر کا اظہار فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ بیان کرنا احمدیوں پر ختم ہے

محترم قاضی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ اس زمانہ میں ساری دنیا پر اسلام کا غلبہ احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے اس ضمن میں آپ نے بہت سے ایمان افروز تبلیغی واقعات بیان فرمائے اور فرمایا کہ عیسائی جو خانہ کعبہ پر صلیب کا جھنڈا لہرانے کے خواب دیکھ رہے تھے اب کاسر الصلیب کے خدام کے سامنے کس طرح ہر محاذ پر شکست کھا رہے ہیں اور اب ان کے اکابر اقرار کر رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کا عیسائیت پر حملہ اتنا سخت ہے کہ ہم میں مقابلہ کی تاب نہیں۔ محترم شمس صاحب کی تقریر اور دعا کے بعد گیارہ بجے شب اجلاس برخاست ہوا

۱۲۔ اپریل بروز اتوار تین بجے صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی بعد نماز فجر قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے قرآن مجید کا درس دیا۔ ۹ بجے صبح اس اجتماع کا تیسرا اجلاس محترم جناب شمس صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ قمر صاحب کے بعد ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے شان محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر اپنے مخصوص رنگ میں موثر تقریر فرمائی۔ اسلم صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولانا محمد صادق صاحب مربی سلسلہ کی تقریر ہوئی جس میں آپ نے انڈونیشیا میں اپنے ۲۵ سالہ قیام کے بعض واقعات بیان فرمائے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے معجزانہ طور پر آپ کی مدد فرمائی۔

بعد ازاں محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے آیت خاتم النبیین کی تشریح میں بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم محترم

(باقی صفحہ ۸ پر)

درخواستیں بذریعہ مجلس عاملہ آنی چاہئیں

بقایاداران حصہ آمد اور امراء و صدر صاحبان توجہ فرمائیں

حصہ آمد کے بقایاداران زائد از چھ ماہ کے لئے پہلے یہ قاعدہ تھا کہ بقایوں کی ادائیگی کے لئے مہلت لینے کے واسطے اور اقساط کی منظوری کے لئے امیر یا صدر یا سیکرٹری مال یا سیکرٹری وصایا کی سفارش کے ساتھ ایسی درخواستیں مجلس کارپرداز کو بھجوائی جائیں۔ لیکن اب اس کی بجائے مجلس کارپرداز نے اپنے ریزولیشن ۲۶۵ مورخہ ۲ ۱۴ میں مندرجہ ذیل قاعدہ منظور کیا ہے:۔

"بقایاداران حصہ آمد (زائد از چھ ماہ) کو بقایوں کی ادائیگی کی مہلت لینے کے لئے درخواستیں مقامی مجلس عاملہ کے توسط سے اور اس کی سفارش کے ساتھ مجلس کارپرداز میں پیش کرنی چاہئیں تاکہ مقامی سیکرٹری مال مجلس عاملہ کی سفارش کے مطابق بقایوں کی وصولی کر سکے۔"

لہٰذا امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ آئندہ ایسی کسی درخواست پر کسی ایک عہدہ دار کی سفارش نہیں ہونی چاہئے بلکہ ہر درخواست مجلس عاملہ میں پیش کی جائے اور مجلس عاملہ اس پر غور اور سفارش کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھے۔

(۱) گزشتہ مالی سال کے اختتام تک کتنا بقایا ہے۔
(۲) سال رواں کا بقایا شامل کر کے کل بقایا کس قدر ہے۔
(۳) موصی نے اس بقایا کی ادائیگی کے لئے کیا قسط ماہوار مقرر کی ہے۔
(۴) مجوزہ قسط سے کتنے عرصہ میں بقایا ادا ہو سکے گا۔
(عام حالات میں بقایا زیادہ سے زیادہ تین سال میں ادا ہو جانا چاہئے)
(۵) بقایادار اصحاب سے درخواست میں یہ اقرار بھی لیا جائے کہ مجوزہ قسط کے ساتھ ماہوار حصہ آمد بھی باقاعدہ ادا کرتے رہیں گے تاکہ بقایا میں زیادتی نہ ہو بلکہ ہر ماہ کمی ہوتی چلی جائے۔
(۶) مجلس عاملہ سیکرٹری صاحب مال کو ہدایت کرے کہ وہ بقایادار اصحاب سے قسط مجوزہ اور ماہوار حصہ آمد باقاعدہ وصول کرتے رہیں۔

سیکرٹری صاحبان مال بھی اس صراحت کے ساتھ موصی اصحاب کو رسید کاٹ کر دیا کریں کہ ان کی ادا کردہ رقم میں کتنی رقم ماہوار حصہ آمد کی ہے اور کتنی قسط بقایا کی۔ اور اسی تفصیل اور صراحت کے ساتھ حصہ آمد کی رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھیجی جائیں۔ اس کے بغیر دفتر کو علم نہیں ہوتا کہ بقایاداروں کی جو رقوم آ رہی ہیں۔ ان میں ماہوار حصہ آمد کی رقم کس قدر ہے اور قسط بقایا کتنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے:۔ مولوی محمد مجید احمد صاحب ولد منشی محمد حنیف صاحب موصی ۸۸۲۴ سابقہ سکونت محلہ دارالبرکات قادیان کے موجودہ پتہ کی نظارت بہشتی مقبرہ کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو مطلع فرمائیں یا اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ یہ دوست ۵۹-۱۹۵۸ء تک B-937 سیٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں رہائش رکھتے تھے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ضروری وضاحت

بسلسلہ دعائیہ فہرست مندرجہ ضمیمہ الفضل مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۶۴ء

۲۴ اپریل کے الفضل میں ضمیمہ کے طور پر ایک دعائیہ فہرست شائع ہوئی ہے۔ افسوس ہے کہ اس میں صفحات کی ترتیب غلط ہو جانے کے باعث مساجد ممالک بیرون کے چندہ جات تحریک جدید کے چندہ جات کے ساتھ خلط ملط ہو گئے ہیں۔ اس لئے احباب نوٹ فرما لیں کہ ضمیمہ مذکورہ کے پہلے دو صفحات پر تحریک جدید سال ۳۰ کے چندہ جات مذکور ہیں اور آخری صفحات پر مساجد ممالک بیرون کے چندہ جات۔ تحریک جدید کے چندہ جات کی دعائیہ فہرست کا بقیہ حصہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ہدیۂ قارئین کر دیا جائے گا۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

"اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو"

"ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آ جائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے۔"

ہر احمدی اپنا محاسبہ کرے کہ کیا اس میں تحریک جدید کے لئے ایسا ہی جوش و خروش ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے مخلصین میں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

صدر و سیکرٹری صاحبان مال توجہ فرمائیں

تمام سیکرٹریان مال اس ضروری امر کو مدنظر رکھیں کہ حصہ آمد کی رقوم بھجواتے وقت تفصیل کی نقل دفتر بہشتی مقبرہ کو بھی بھجوا دیا کریں۔ صدر صاحبان اپنے طور پر اس بات کا التزام فرمائیں کہ حصہ آمد کی تفصیل کی نقل دفتر ہذا کو بھی باقاعدہ پہنچتی رہے۔ تفصیل مندرجہ ذیل کوائف کے مطابق ہونی چاہئے۔

(۱) موصی صاحبان کے نام بمعہ وصیت یا مسل نمبر
(۲) اگر موصی کا وصیت نمبر معلوم نہ ہو تو اس کی ولدیت اور عورت اگر شادی شدہ ہو تو اس کی زوجیت
(۳) رقم حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائداد کی۔ (۴) تاریخ و نمبر و رسید منی آرڈر جس کے ذریعہ رقم بھجوائی گئی۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

تعمیر فنڈ انصار اللہ

اس میں شک نہیں کہ جب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے تعمیر فنڈ کی تحریک ہوئی تو احباب نے دل کھول کر اس میں حصہ لیا۔ اور قلیل عرصہ میں مجلس کے ہال اور دفاتر اور چاردیواری اور کوارٹر کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ مجلس کی یہ باوقار عمارت مرکز سلسلہ کی رونق بڑھانے کا بھی باعث ہے۔ لیکن تعمیر کے بعد مرمتوں اور توسیع کے کاموں کے لئے بھی روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وقت بھی بجلی کا بڑا موٹر لگانے اور ٹیوب ویل کی ضروریات کے لئے روپیہ درکار ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس فنڈ میں روپیہ بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جو احباب سو روپیہ یا اس سے زائد چندہ دیں گے۔ ان کے نام دعا کی غرض سے ہال میں کندہ کروائے جائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حافظ کلاسز کے متعلق مشاورت کا فیصلہ

جماعتوں میں حافظ کلاسز کے متعلق مشاورت کے فیصلہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

"اگر کسی جماعت میں کم از کم پانچ طلباء حافظ کلاس میں داخل ہوں تو صدر انجمن احمدیہ اس کلاس کے چلانے کے لئے نصف اخراجات ادا کرے۔"

اور اعلان کیا گیا تھا کہ جو جماعتیں دو ماہ کے اندر اطلاع دے دیں کہ وہ اپنی جگہ حافظ کلاس جاری کریں گی۔ ان میں سے گرانٹ کے لئے دس جماعتوں کا انتخاب نظارت اصلاح و ارشاد کرے گی۔

اس فیصلہ کے مطابق ۲۰ مئی تک انتظار کیا جائے گا۔ اس کے بعد نظارت ہذا صدر انجمن میں انتخاب کر کے رپورٹ کر دے گی۔ احباب جماعت ہائے مطلع رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پشاور ۲۹ اپریل - وزیر داخلہ حبیب اللہ خان نے کہا ہے کہ حکومت کشمیر میں عوام کو حق خود ارادیت دلانے کا وعدہ کر چکی ہے اور وہ اس وعدہ کو پورا کر کے ہی دم لے گی وزیر داخلہ یہاں میں بنیادی جمہوریتوں کے دو روزہ کنونشن کے موقع پر اپنی اختتامی تقریر کر رہے تھے انھوں نے مزید انکشاف کیا کہ بھارت میں مسلمانوں کے تحفظ کے لئے بھارتی حکومت سے بات چیت جاری ہے اور یہ مسئلہ عنقریب تسلی بخش طریقہ پر حل ہو جائے گا

کھلنا - ۲۹ اپریل - مرکزی وزیر مواصلات جناب عبد الصبور خان نے اقلیتوں کو یقین دلایا ہے کہ بھارتی رہنماؤں کی معاندانہ سرگرمیوں کے باوجود ملک میں امن دامان اور فرقہ وارانہ امن میں انتشار پھیلانے کی کوششیں برداشت نہیں کی جائیں گی وہ یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے انھوں نے کہا پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے اور یہاں پر ہندو مسلم یا بدھ ہونے کا کوئی سوال نہیں بلکہ تمام افراد صرف پاکستانی ہیں انھوں نے بھارتی رہنماؤں کے مسلم کش رویہ اور معاندانہ سرگرمیوں پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ سرحد کے پار جو کچھ بھی ظہور پذیر ہوا ہے ہم اس سے مشتعل نہیں ہوں گے حکومت پاکستان ملک میں امن و امان برقرار رکھنے کی حتی الامکان کوشش کرے گی۔ انھوں نے اقلیتوں سے پاکستان مسلم لیگ میں شامل ہونے کی اپیل کی اور کہا کہ اس تنظیم کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ انھوں نے کہا اقلیتوں کو جماعت کا رکن بنانے کا فیصلہ صدر ایوب نے خود کیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ کھلنا میں شیڈولڈ فرقے کے ۳۰ ہزار افراد مسلم لیگ کے رکن بن چکے ہیں۔ وزیر مواصلات نے مشہور رسائنسدان جناب چندرا رائے کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

● ڈھاکہ - ۲۹ اپریل - مشرقی پاکستان کے شیڈولڈ کاسٹ فرقہ کے اراکین نے بھارت کے اس پراپیگنڈہ کو کہ مشرقی پاکستان میں اقلیتوں سے غیر منصفانہ سلوک کیا جا رہا ہے بے بنیاد قرار دیا اور مشرقی پاکستان میں اقلیتوں کی جان و مال اور حقوق کے تحفظ کے لئے حکومت پاکستان کی طرف سے کئے گئے اقدامات کو سراہا ہے۔ شیڈولڈ کاسٹ فرقہ کے اراکین کا یہ اجلاس دھمرائی میں گذشتہ اتوار کو منعقد ہوا تھا۔ اجلاس میں مقررین نے کہا کہ بھارتی اخبارات اور رہنما مشرقی پاکستان کی اقلیتوں کے بارے میں جو بے بنیاد اور شر انگیز پراپیگنڈہ کر رہے ہیں اس سے مشرقی پاکستان کی اقلیتوں میں غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے ایک قرارداد میں شیڈولڈ کاسٹ رہنماؤں نے اپنے فرقہ کے اراکین سے اپیل کی ہے کہ وہ بھارتی ایجنٹوں کی باتوں سے متاثر نہ ہوں اور نہ ہی ان کی ترغیبات پر عمل کریں جو انھیں بھارت چلے جانے پر اکسا رہے ہیں!

● حیدر آباد - ۲۹ اپریل - پاکستان میں امریکی سفارت خانہ کے نائب سیکرٹری مسٹر انتھونی کانشن نے کہا ہے کہ امریکہ نے ہمیشہ اپنے اتحادیوں کا ساتھ دیا ہے اور ضرورت پڑنے پر اپنے مواعید کو پورا کیا ہے مسٹر انتھونی حیدر آباد میں بین الاقوامی امور کے ادارہ میں تقریر کر رہے تھے مسٹر انتھونی نے امریکی پالیسی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ قومی مفاد کے پیش نظر چین کو اقوام متحدہ کا رکن بننے نہیں دے رہا ہے انھوں نے کہا کہ بعض اوقات جذبات خارجہ پالیسی پر اثر انداز تو ہوتے ہیں لیکن ان سے کسی ملک کی خارجہ پالیسی کا تعین نہیں ہوتا۔ اس سے قبل جناب محمد علی شیخ نے اپنی تقریر میں کہا کہ پاکستان امریکہ کی بھارت نوازی اور اسے وسیع پیمانے پر فوجی امداد دینے کے سخت خلاف ہے انہوں نے مسٹر انتھونی سے کہا کہ وہ اپنی حکومت کو پاکستانی عوام کے ان جذبات سے مطلع کر دیں۔

● پیرس ۲۹ اپریل - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فرانس اس ہفتہ کے آخر میں نیٹو کمانڈ سے اپنے اعلیٰ بحری افسروں کو واپس بلانے کے فیصلہ کا اعلان کر دے گا اس اعلان سے قبل فرانس نیٹو کی مستقل کونسل کو اپنے اس فیصلہ سے مطلع کرے

● دار السلام - ۲۹ اپریل - ٹانگا نیکا کے صدر نائریری نے گذشتہ روز متحدہ عرب جمہوریہ ٹانگا نیکا اور زنجیبار کی نئی کابینہ کا اعلان کیا کہ نئی کابینہ میں پانچ عہدے زنجیبار کی پرانی حکومت کو دیئے گئے ہیں صدر نائریری نے کہا ہے کہ وہ منصوبہ بندی کی نظامت کے سربراہ ہوں گے اور تین وزارتیں میں زنجیبار کے وزیر خارجہ جناب عبد الرحمٰن محمد بابو بھی شامل ہیں ان کے تحت کام کریں گے نئی جمہوریہ کے پہلے نائب صدر شیخ عابد کرومی زنجیبار کی حکومت کے سربراہ ہوں گے۔

● جدہ - ۲۹ اپریل - شمالی نائیجیریا کے وزیر اعظم جناب احمد وبیلو نے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کرتے ہوئے اس بات پر اظہار افسوس کیا ہے کہ کشمیری عوام کو اب تک ان کا بنیادی حق نہیں دیا گیا وہ گذشتہ جمعرات کو سعودی عرب میں پاکستانی سفیر کی طرف سے دیئے گئے ایک ڈنر میں تقریر کر رہے تھے یہ ڈنر پاکستانی سفیر نے مسلم ممالک سے یہاں آئے ہوئے حاجیوں کے وفود کے رہنماؤں کے اعزاز میں دیا تھا جناب احمد وبیلو نے مسلم ممالک کے اتحاد پر زور دیا کہ مسلم ممالک کو اقتصادی اور سماجی ترقی کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے مزید برآں عراقی وفد کے سربراہ سید ہادی طباطبائی الحکیم سعودی عرب میں اردن کے سفیر جناب امین الشان فتوحی اور طرابلس کے وفد کے سربراہ محمود اللبنی نے اپنی تقریروں میں مسئلہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کے موقف کی حمایت کی اور کہا کہ کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت ملنا چاہیئے۔

● واشنگٹن ۲۹ اپریل امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے کہا ہے کہ مغربی بحر الکاہل میں امریکی افواج اس وقت تک موجود رہیں گی جب تک کہ دنیا کا یہ علاقہ آزادی کے لئے محفوظ نہ ہو جائے گا وزیر خارجہ رسک نے کہا کہ آزاد دنیا کی سلامتی کا جنوب مشرقی ایشیا سے گہرا تعلق ہے اشتراکی تخریبی کارروائیوں اور جارحیت کے ذریعہ اس علاقہ پر قبضہ کرنے کے خواہشمند ہیں اور وہ دہشت پسندانہ کارروائیوں اور گوریلا جنگ کے ذریعہ جنوبی ویت نام پر قبضہ چاہتے ہیں۔

● راولپنڈی، معلوم ہوا ہے کہ شدید بارش اور ژالہ باری سے تحصیل کہوٹہ کے چھ دیہاتوں میں تباہی پھیل گئی ہے اور گندم کی کھڑی ہوئی فصلوں کے علاوہ ایک بارہ سالہ لڑکی اور دو مویشی ہلاک ہو گئے۔ یہاں پہنچنے والی اطلاعات مظہر ہیں کہ عید کے دو روز بعد ہفتے کے دن ساڑھے تین بجے تحصیل کہوٹہ کے مواضعات نمبل، آنل، بھاگوان، نارا، پنجوار اور بیوری کے علاقے میں ژالہ باری ہوئی جو تقریباً پچاس منٹ جاری رہی اس کی وجہ سے کھڑی ہوئی فصلیں جو کٹائی کے لئے تیار تھیں بالکل تباہ ہو گئیں۔

انتظامی امور اور ترسیل زر سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

پنڈت نہرو سے شیخ عبداللہ کی بات چیت شروع ہو گئی

شیر کشمیر نے حق خود ارادیت کا مطالبہ پیش کر دیا

نئی دہلی ۳۰ اپریل۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے کل یہاں بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر بات چیت شروع کر دی۔ اگرچہ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ بات چیت کے دوران میں پنڈت نہرو نے کیا رویہ اختیار کیا تاہم شیخ عبداللہ کے قریبی حلقوں نے بتایا ہے کہ شیخ صاحب نے کشمیری عوام کی طرف سے حق خود ارادیت کا مطالبہ بھارتی وزیر اعظم کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ دریں اثنا بھارتی وزیر خزانہ مسٹر کرشنماچاری نے کہا کہ کشمیر کے الحاق کے مسئلہ پر اب بات چیت کی کوئی گنجائش نہیں۔ شیخ محمد عبداللہ پنڈت نہرو سے مسئلہ کشمیر پر بات چیت کرنے کے لئے کل بعد دوپہر سری نگر سے بذریعہ طیارہ نئی دہلی پہنچے۔ پالم کے ہوائی اڈہ پر دیگر لوگوں کے علاوہ وزیر اعظم نہرو کی صاحبزادی مسز اندرا گاندھی اور مسٹر جے پرکاش نارائن نے شیخ عبداللہ کا استقبال کیا۔

شیر کشمیر نے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا "میں دوستی کے جذبہ کی تلاش میں یہاں آیا ہوں اور پنڈت نہرو سے بات چیت کے دوران میں اپنی اس خواہش کی تکمیل کو پیش نظر رکھوں گا"۔ شیخ محمد عبداللہ ہوائی اڈے سے بھارتی وزیر اعظم کے مکان پر گئے جہاں آپ نے پنڈت نہرو کے ساتھ چائے پی اور ان کے ساتھ قریباً پون گھنٹے تک مسئلہ کشمیر کی تازہ صورت حال اور کشمیریوں کے متفقہ مطالبہ رائے شماری پر بات چیت کی۔ بعد میں آپ راج گھاٹ کے علاوہ مولانا ابوالکلام آزاد کی قبر پر گئے اور وہاں فاتحہ پڑھی۔ شام کو آپ نے بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن سے ملاقات کی۔ شیر کشمیر بھارتی دارالحکومت میں چار دن قیام کریں گے اور بھارتی زعماء کو مسئلہ کشمیر کی نزاکت اور رائے شماری کے ذریعہ اس کے تصفیہ کا قائل کریں گے۔

سری نگر سے موصولہ اطلاعات کے مطابق سری نگر کے ہوائی اڈہ پر ہزاروں کشمیریوں نے شیخ محمد عبداللہ کو الوداع کہا جب شیخ صاحب ہوائی اڈہ پر پہنچے تو عوام نے "ہم رائے شماری چاہتے ہیں" کے فلک شگاف نعرے لگائے اور شیخ عبداللہ سے مطالبہ کیا کہ وہ پنڈت نہرو سے بات چیت کے دوران میں صرف رائے شماری کو بنیاد بنائیں۔

دریں اثنا بھارتی وزیر خزانہ مسٹر کرشنماچاری نے کہا ہے کہ شیخ عبداللہ کے ساتھ کسی بنیادی سوال پر بات چیت نہیں کی جائے گی۔ پنڈت نہرو نے ان کے ساتھ صرف عام نوعیت کے معمولی مسائل پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ آپ نے کہا بنیادی سوالات مثلاً بھارت کے ساتھ ریاست کے الحاق اور اس کے بھارت کے جزو لاینفک ہونے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ مسٹر کرشنماچاری کل بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان بالا (راجیہ سبھا) میں بجٹ پر بحث کا جواب دے رہے تھے۔ آپ نے کہا بھارت کشمیر کے بارے میں اپنے فیصلوں پر کبھی نظر ثانی نہیں کرے گا۔ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں اس لئے زندہ نہیں رکھا گیا کہ ہم اس کے خواہش مند ہیں بلکہ دنیا کے جن ملکوں کے لئے کرنے کا اور کوئی کام نہیں رہ گیا وہ اس مسئلہ کو اقوام متحدہ میں زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

تاروں کے نرخوں میں تبدیلی

لاہور ۳۰ اپریل۔ پاکستان میں اندرون ملک کے لئے تاروں کے نرخوں پر یکم مئی ۱۹۶۴ء سے نظر ثانی کر دی گئی ہے اب عام تار کے لئے جو دس الفاظ سے زیادہ نہ ہو ایک روپیہ وصول کیا جائے گا اس وقت آٹھ الفاظ پر مشتمل تار کے لئے اٹھاسی پیسے وصول کئے جاتے ہیں۔ زائد الفاظ پر دس پیسے فی لفظ لئے جاتے ہیں۔ ایکسپریس تاروں کے لئے عام شرح سے دوگنی رقم وصول کی جائے گی۔ تاروں کے دوسرے نرخوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔

ہیلی کوپٹر کے حادثہ میں چھ افراد ہلاک

اینکوریج (الاسکا) ۳۰ اپریل۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ امریکی فوج کا ایک ہیلی کاپٹر یہاں سے پچاس میل دور ایک گلیشر سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا اور اس میں سوار چھ افراد ہلاک ہو گئے۔

پاک چین فضائی سروس شروع ہو گئی

شنگھائی ۳۰ اپریل پاکستان اور چین کے درمیان فضائی سروس کل سے شروع ہو گئی پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائینز کا ۷۰۷ جی جٹ طیارہ جو کل صبح دس بج کر پچیس منٹ پر ڈھاکہ کے ہوائی اڈہ سے روانہ ہوا تھا تین گھنٹے پندرہ منٹ کی نان سٹاپ پرواز کے بعد شنگھائی پہنچ گیا۔ جب پاکستانی طیارہ شنگھائی پہنچا تو خوب دھوپ پھیلی ہوئی تھی ہزاروں چینی خواتین، مرد اور بچے جھنڈیاں ہلا ہلا کر استقبال کر رہے تھے اور قومی گیت گا رہے تھے۔ ہوائی اڈہ کو پاکستان اور چین کے جھنڈوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ پی آئی اے کی چین تک پرواز شروع ہونے پر چین کے تمام اخبارات نے اپنے ادارتی کالموں میں اظہار مسرت کیا ہے۔ شنگھائی کے ایک سرکردہ اخبار نے اپنے پہلے صفحہ پر ایک خاص اداریہ لکھا ہے جس میں اس سروس کے آغاز کو ایک اہم واقعہ قرار دیا گیا ہے۔

اخبار نے لکھا ہے اس کے اجراء سے دونوں ملکوں میں تعاون بڑھے گا اور دوستانہ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا جلسہ تقسیم انعامات

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات زیر صدارت جناب خواجہ محمد عبداللہ صاحب ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز۔ مورخہ ۳ مئی بروز اتوار صبح دس بجے منعقد ہو رہا ہے۔

جن طلباء نے گزشتہ سال ۱۹۶۳ء میں میٹرک کا امتحان دیا تھا اور دینیات میں نظارت تعلیم کے امتحان میں کامیاب ہو گئے تھے یا انھوں نے سکول میں تعلیم۔ کھیل یا تقاریر میں امتیاز حاصل کیا تھا وہ اپنی سندات اور انعامات حاصل کرنے کے لئے ۲ مئی تک سٹاف سیکرٹری (لطف الرحمٰن صاحب) سے رابطہ پیدا کریں

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ضروری اعلان

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ نصرت گرلز ماڈل سکول کے ساتھ بورڈنگ کا انتظام نہیں مگر نئے داخلے کے ساتھ دوسرے شہروں سے متعدد خطوط موصول ہوئے ہیں کہ بورڈنگ کا انتظام کیا جائے چنانچہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگر ہمیں بورڈرز کی ایک معقول تعداد کا اندازہ ہو جائے تو سکول ہذا کے بورڈنگ کا انتظام کر دیا جائے۔ احباب سے گزارش ہے کہ ۱۵ مئی ۶۴ء تک ہمیں اطلاع دیں تاکہ ضروری انتظامات کئے جا سکیں

نوٹ:۔ بچے کی کم سے کم عمر آٹھ سال ہونی چاہیئے۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز جونیئر ماڈل سکول ربوہ)

مجالس انصار اللہ ضلع لائلپور کا کامیاب اجتماع

(بقیہ صفحہ ۵)

جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اپنی ۱½ گھنٹہ کی صدارتی تقریر میں نہایت موثر پیرایہ میں اسلام کے صلح کن اور امن پیدا کرنے والے اصولوں کا قرآن اور سنت کے حوالہ سے ذکر فرمایا اور تلقین فرمائی کہ ہماری ہمدردی نہ صرف انسان بلکہ جانوروں تک وسیع ہونی چاہیئے

اس اجلاس کے اختتام پر خاکسار نے مقامی حکام کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس پر امن اجتماع کے انتظامات میں ہماری امداد فرمائی اور فراخدلی سے تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے نیز جلسہ کے منتظمین کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے نہایت خلوص اور جانفشانی سے اس اجتماع کو کامیاب بنایا بالآخر مکرم و محترم شمس صاحب نے پرسوز دعا فرمائی اور ہمارا کامیاب تربیتی اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(خاکسار غلام دستگیر ناظم مجالس انصار اللہ ضلع لائلپور)

استاد کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک مولوی فاضل ٹرینڈ (ادیب) استاد کی ضرورت ہے ۱۲۸-۱۹۰/۷-۵-۱۰۰ کے گریڈ میں ابتدائی تنخواہ پر تقرر ہوگا۔ پنشن اور پراویڈنٹ وغیرہ کی سہولت موجود ہے۔

مرکز سلسلہ میں رہ کر خدمت کرنے کے خواہشمند اپنی درخواست مع ضروری اسناد و تصدیق پریذیڈنٹ جماعت، فوری طور پر مجھے بھجوا دیں۔ درخواست میں یہ وضاحت ہونی ضروری ہے کہ وہ کب سکول میں حاضر ہو سکتے ہیں

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

درخواست دعا

میری بھانجی نصرت بیگم دختر چوہدری علی احمد صاحب نبی سر روڈ (سندھ) کا سول ہسپتال حیدرآباد میں ایک آنکھ کا اپریشن ہو چکا ہے اور ایک دو روز تک دوسری آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے تمام بزرگان سلسلہ سے دعا کے لئے التماس ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے بینائی عطا فرمائے

(حمیدہ طاہرہ۔ دارالصدر غربی ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
منیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں